سوال

کا انکار کرنا(38)ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ند تعالیٰ کے اسماء یا صفات میں سے کسی چیز کا انکار کر دیا جائے، تو اس کے بارے میں کیا حکم ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ں انکار کی دو قسمیں ہیں :

ذیب :

ہے۔ اگر کوئی شخص کتاب وسنت میں ثابت شدہ اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے کسی اسم یا صفات میں سے کسی صفت کا انکار کر دے، مثلاً : وہ یہ کہے کہ اللہ کا ہاتھ نہیں ہے، تو تمام مسلمانوں کا اجماع ہے کہ ایسا شخص کافر ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی کسی خبر کی تکذیب کرنا ایسا کفر ہے جو ملت اسلامہ

تاویل :

کار تو نہ کرے مگر تاویل سے کام لے۔ اس کی درج ذیل دو قسمیں ہیں :

- اس تاویل کی عربی زبان میں گنجائش ہو تو یہ موجب کفر نہیں ہے۔
- عربی زبان میں اس تاویل کی گنجائش نہ ہو تو یہ موجب کفر ہے۔

ب زبان میں اس کی گنجائش نہ تھی تو یہ تکذیب ہوگئی جیسے کوئی یہ کہے کہ اللہ تعالیٰ کا نہ تو حقیقت میں کوئی ہاتھ ہے اور نہ یہ نعمت یا قوت کے معنی میں ہے تو یہ کافر ہے کیونکہ اس نے مطلق نفی کر دی ہے اور یہ حقیقتاً تکذیب کرنے والا ہے، اسی طرح اگر کوئی شخص ارشاد باری تعالیٰ :

بَل يَداهُ مَبسوطَتانِ.. ٦٤... سورة المائدة

ں کے دونوں ہاتھ کھلے ہیں۔''

ے بارے میں یہ کہے کہ دونوں ہاتھوں سے مراد آسمان اور زمین ہیں تو وہ بھی کافر ہے کیونکہ از روئے لغت یہ معنی صحیح نہیں ہیں اور نہ شرعی حقیقت ہی کا یہ تقاضا ہے، لہٰذا یہ معنی بیان کرنے والا بھی منکر اور مکذب ہی قرار پائے گا۔

ہاں اگر وہ یہ کہے کہ یدٌ سے مراد نعمت یا قوت ہے، تو وہ کافر نہیں ہوگا کیونکہ یدٌ لفظ عربی زبان میں نعمت کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ شاعر نے کہا ہے :

وَكَمْ لِظَلَامِ اللَّيلِ عِندَكَ مِن يَدٍ

تُحَدِّثُ اَنَّ الْمَانَوِيَةَ تَكْذِبُ

یکی کے تم پر کتنے احسانات ہیں، جو یہ بیان کرتے ہیں کہ ''مانویہ'' جھوٹ بولتے ہیں۔''

اس شعر میں یدٌ کا لفظ نعمت کے معنی میں استعمال ہوا ہے کیونکہ مانویہ فرقے کے لوگ یہ کہتے ہیں کہ ظلمت اور تاریکی سے خیر پیدا نہیں ہو سکتی بلکہ اس سے شر ہی جنم لیتا ہے۔

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 90

محدث فتویٰ